NSW ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن

Parent, carer and student factsheet

No prohibited knives at school

والدین، نگرانوں اور طالبعلموں کے لیے معلوماتی پرچہ

سکول میں ممنوعہ چاقو نہیں لائے جا سکتے

NSW آسٹریلیا میں چاقوؤں سے متعلق سخت ترین قوانین رکھتا ہے۔ طالبعلموں کا کسی عوامی مقام پر یا سکول میں چاقو رکھنا قانون کے خلاف ہے۔ کم از کم سزا 4,400$ جرمانہ، 4 سال سزائے قید، یا ایک ساتھ یہ دونوں سزائیں ہیں۔ زیادہ سے زیادہ جرمانہ 11,000$ ہے۔

سکول میں کسی بھی قسم کے حالات میں کسی قسم کے ممنوعہ چاقوؤں کی اجازت نہیں ہے

چونکہ سکول کی پالیسی تمام طالبعلموں کو محفوظ رکھنے کے لیے تشکیل دی گئی ہے، سکول میں کسی قسم کے چاقو کی اجازت نہیں ہے جس میں یہ قسمیں شامل ہیں: موڑ کر بند کیے جانے والے چاقو، خول والے چاقو، push daggers (چھوٹے خنجر)، ٹرینچ (فوجی) چاقو، بٹرفلائی چاقو اور ستارہ نما چاقو یا ہتھیار کے طور پر استعمال کی جا سکنے والی کوئی بھی چیز (جیسے چھینی)۔

اگر سکول میں کسی طالبعلم کے قبضے میں یا اس کے پاس چاقو پایا گیا تو پرنسپل پولیس کو بلا سکتا ہے۔ طالبعلم کو فوراً سکول سے نکالا یا معطّل بھی کیا جا سکتا ہے۔

چاقو قبضے میں رکھنے میں یہ شامل ہے کہ طالبعلم کے بیگ یا لاکر میں چاقو پایا جائے، چاہے وہ اسے استعمال نہ کرے یا کسی کو اس سے نہ دھمکائے۔ ذاتی تحفظ کے لیے چاقو رکھنا بھی غیر قانونی ہے۔ خیریت یا حفاظت کے متعلق کسی قسم کی تشویش پر پرنسپل سے رابطہ کرنا چاہیے۔

والدین اور نگرانوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ لنچ باکس میں مکھن لگانے کی چھری یا پھل کاٹنے کی چھری یا دستکاری کے مقصد سے چاقو جیسے اوزار نہ بھیجیں۔ جن کلاسوں میں چاقو کے استعمال کی ضرورت ہو جیسے کھانا پکانے یا کاریگری کی کلاسیں، ان میں آپ کے بچے کا استاد اوزار فراہم کرے گا اور ان کے استعمال کی نگرانی کرے گا۔

ہر بچے کو سکول میں محفوظ محسوس کرنے کا حق ہے۔ طالبعلم کے لیے سکول میں چاقو رکھنے کی ہرگز کوئی مناسب وجہ نہیں ہے۔

بڑی کلاسوں کے کچھ مضامین مثلاً ریستورانوں کے مضمون میں شاید طالبعلموں کو اپنی چھریاں لانے کی ہدایت کی جاتی ہو۔ آپ کے بچے کا سکول ان کورسوں کے بارے میں اور قانونی طور پر سکول میں چاقو لانے اور واپس لے جانے کے طریق کار سے آگاہ کرے گا۔

سخت سزائیں واجب ہیں

قانون والدین اور نگرانوں کو ذمہ دار قرار دیتا ہے۔ والدین اور نگرانوں کو یہ یقینی بنانا ہو گا کہ ان کا بچہ چاقوؤں کے متعلق سکول کے اصولوں اور سٹیٹ کے قوانین سے واقف ہے۔

والدین اور نگرانوں کا ان قوانین سے آگاہ ہونا ضروری ہے اور اگر وہ اپنے بچے کو چاقو پاس رکھنے کی اجازت دیں تو پولیس ان پر بھی فردجرم لگا سکتی ہے۔

کسی بھی بچے یا نوجوان پر چاقو رکھنے کا شبہ ہونے پر پولیس اس کی تلاشی لے سکتی ہے اور پولیس تلاشی کے دوران ملنے والی کسی بھی خطرناک چیز کو ضبط کر سکتی ہے۔ بچے یا نوجوان کو پولیس کی تلاشی میں تعاون کرنا ہو گا ورنہ اسے گرفتار کر کے فرد جرم عائد کی جا سکتی ہے۔

چاقو سے تعلق رکھنے والے حملوں یا دھمکیوں کی سزائیں بہت سخت ہیں جیسے اگر طالبعلم لڑائی میں ملوّث ہو اور چاقو سے کسی کو زخمی کر دے۔

اگر کوئی طالبعلم دوسرے بچوں کے خلاف اس قسم کے جرم کا ارتکاب کرے تو سزائیں اور بھی سخت ہیں۔ کچھ صورتوں میں 14 سے 25 سال کی سزائے قید ہو سکتی ہے۔

16 سال سے کم عمر کے کسی شخص کو چاقو بیچنا بھی غیر قانونی ہے۔

استثنائی صورتیں

ایسے حالات ہو سکتے ہیں جن میں چاقو پاس رکھنے کی ضرورت ہو اور ایک شخص قبضے کا 'معقول جواز' ثابت کر سکتا ہو۔

اگرچہ 'معقول جواز' میں مندرجہ ذیل صورتیں شامل ہیں، یہ انہی صورتوں تک محدود نہیں:

- کسی پیشے، تعلیم یا تربیت کا قانونی حصول
- قانونی تفریح، مشغلے یا کھیل میں شرکت
- حقیقی مذہبی مقاصد، یا
- مندرجہ بالا مواقع تک جانا اور آنا۔

فون پر ترجمے کی سروس

اگر آپ مزید معلومات لینا چاہتے ہیں تو براہ مہربانی اپنے سکول کے پرنسپل کو فون کریں۔ اگر آپ کو اپنا سوال پوچھنے کے لیے انٹرپریٹر (زبانی مترجم) کی مدد کی ضرورت ہے تو براہ مہربانی 450 131 پر ٹیلیفون انٹرپریٹر سروس کو فون کریں اور اپنی زبان کا انٹرپریٹر مانگیں۔

آپریٹر کو وہ نمبر بتائیں جہاں آپ کال کرنا چاہتے ہیں اور آپریٹر بات چیت میں آپ کی مدد کے لیے فون پر انٹرپریٹر فراہم کر دے گا۔ آپ سے اس سروس کا معاوضہ نہیں لیا جائے گا۔